سوال

(288) کیا یادگار کے طور پر تصویریں جمع کرنا جائز ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ
کیا یادگار کے طور پر تصویریں جمع کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ن کے لئے خواہ وہ مرد ہو یا عورت، یادگار کے لئے ذی روح چیزوں مثلاً انسانوں وغیرہ کی تصویروں کو جمع کرنا جائز نہیں ہے بلکہ واجب ہے کہ انہیں تلف کردیا جائے کیونکہ نبی کریم ﷺ سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا :

رۃ الا طمستہا ولا قبرا مشرفا الا سویتہ»

اور ہر اونچی قبر کو برابر کردو۔ ''

اسی طرح نبی علیہ الصلاۃ والسلام سے یہ بھی ثابت ہے کہ آپؐ نے گھر میں تصویر رکھنے سے منع فرمایا ہے اور جب آپؐ فتح مکہ کہ دن بیت اللہ میں تشریف لے گئے اور آپؐ نے بیت اللہ کی دیواروں کو دیکھا تو پانی اور کپڑا منگوایا اور اس کے ساتھ تصویروں کو مٹا دیا، ہاں البتہ جمادات مثلاً پہاڑ اور درخت وغیرہ کی
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص408

محدث فتویٰ